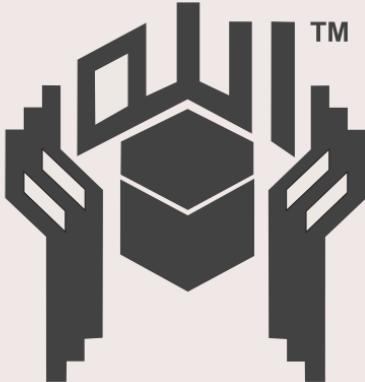


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL
ISLAMIC PROPAGATION
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

حرب / جنگ کے بارے میں

مؤلف: محمد شخ

#عبداللہ #قرآن کا بشر

اشاعت کردہ آئی پی سی کینیڈا، ۲۰۰۶

105

انٹرنشنل اسلامک پروپیگنیشن سینٹر کینیڈا
کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔

محمد شیخ

muhammadshaikh.com

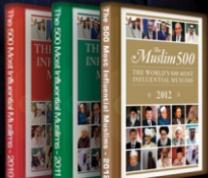


4TH

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS
FaithWorld
پیک پول 2009

500 پھی ہوئی باشہ
مسلم شخصیات میں شامل



www.themuslim500.com

آپ کو دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کی بھیل پر آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔



عطیہ کریں

تائشل: افغانیشل اسلامک پر ڈیکشن سینٹر کینیڈا،

7060 ٹیک لافلین روڈ، مسی ساگا W7 ONL5W1W7، کینیڈا

بک کام: TD کینیڈا ارٹس، برائچ نمبر: 1597
اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593، ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوونٹ کوڈ: TDOMCATTOR، انسٹی ٹیشن نمبر: 004

(amerikayse عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)



132 میں اسٹریٹ ساؤ تھ، راک ووڈ،

اوٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

www.iipccanada.com

info@iipccanada.com

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the
App Store



Available on Google play
Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava tv



ZAAP TV



wwi TV



maaxTV



RAVO



CloudTV



تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصویرات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری
 ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان
کریں گے اور اسے چھپائیں گے
نہیں، پس انہوں نے اس کو
پس پشت ڈال دیا اور اسے
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

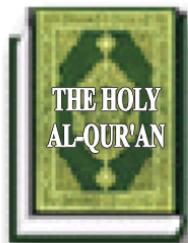
(آل عمران: ۱۸۷:۳)

پڑھ!
اپنے رب کے نام کے ساتھ
اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۲۳۷ آیات میں سے

صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے
قرآن کو سمجھنے
اور یاد کرنے کیلئے
آسان بنادیا ہے، پس ہے
کوئی فحیث حاصل
کرنے والا؟
(المرمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں
تم بہنچیں کرتے
اور اگروہ غیر اللہ
کی طرف سے ہوتا تو
بے شک وہ اس میں
کثرت سے اختلاف پاتے۔
(النساء: ۳)

- * انسانیت کیلئے اعلانِ برحق
- * رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- * غافلوں کے لئے تعبیہ
- * بھٹک ہوؤں کے لئے راہنمای
- * شکوک میں بتالا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- * مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- * ما یوس لوگوں کے لئے اُمید

<u>نمبر شمار</u>	<u>الغاظ</u>	<u>معنی</u>
۱	اسلام	سلامتی حاصل کرنا
۲	نفس	نفسیات
۳	دین	فیصلہ
۴	جهاد	جدوجہد
۵	حرب	جنگ
۶	قتل	قتل کرنا
۷	قال	لڑائی
۸	رخصانیہ	دهشت گردی

بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

ایسٹمنا ۲۰ : ۱۰ سے

- ۱۰۔ جب ٹوکری شہر سے جنگ کرنے کو اسکے نزدیک پہنچ تو پہلے اسے صلح کا پیغام دینا۔
- ۱۱۔ اور اگر وہ تجھ کو صلح کا جواب دے اور اپنے چھانک تیرے لئے کھول دے تو ہاں کے سب باشندے تیرے باجلدار بکر تیری خدمت کریں۔
- ۱۲۔ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے بلکہ تجھ سے لڑنا چاہے تو تو اُس کا حصارہ کرنا۔
- ۱۳۔ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضہ میں کر دے تو ہاں کے ہر مرد کو توار سے قتل کر ڈالنا۔
- ۱۴۔ لیکن عورتوں اور بال بچوں اور چوپا یوں اور اس شہر کے سب مال اور لوٹ کو اپنے لئے رکھ لینا۔ اور تو اپنے دشمنوں کی اُس لوٹ کو جو خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دی ہو کھانا۔
- ۱۵۔ اُن سب شہروں کا یہی حال کرنا جو تجھ سے بہت دور ہیں اور ان قوموں کے شہر ہیں ہیں۔
- ۱۶۔ پرانے قوموں کے شہروں میں جنکو خداوند تیرا خدا میراث کے طور پر تجھ کو دیتا ہے کسی ذی نفس کو جیتنا نہ بچار کھنا۔

اعداد ۳۱:۱۷-۱۸

سو اس وقت بچوں میں سے سب اڑکوں کو اور سب عورتوں کو جو مرد سے واقف ہے قتل کرو۔
مگر بچوں میں سے اڑکیاں جو مرد سے واقف نہ ہوئیں اُن کو اپنے لئے زندہ رکھو۔

امبار ۲۵:۲۶

اور تم ان کو میراث کے طور پر اپنی اولاد کے نام کر دینا کہ وہ ان کی موروثی ملکیت ہوں۔۔۔

بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

متنی: ۲۳:۳۳

اے سانپو! افعی کی اولاد۔

متنی: ۲۳:۱۳

اے ریا کارو۔

متنی: ۱۲:۳۹

اس زمانے کے برے اور زنا کار لوگ نشان طلب کرتے ہیں۔

متنی: ۵:۷-۱۹

۱۔ یہ نہ سمجھو کہ میں تو ریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسونخ کرنے آیا ہوں۔
منسونخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔

۱۸۔ کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین میں نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ تو ریت سے ہر گز نہ ٹلیں گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔

۱۹۔ پس جو کوئی ان چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں سے بھی کسی کوتولے گا اور یہی آدمیوں کو سکھائے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں سب سے چھوٹا کھلائے گا لیکن جوان پر عمل کرے گا اور ان کی تعلیم دے گا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کھلائے گا۔

بائبل، یہودیوں اور عیسائیوں کے عقائد کے مطابق

لوقا: ۱۲: ۵

کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں زمین پر صلح کرانے آیا ہوں؟
میں تم سے کہتا ہوں کہ نہیں بلکہ جدائی کرانے۔

لوقا: ۱۲: ۳۹

میں زمین پر آگ بھڑکانے آیا ہوں اور کیا چاہتا ہوں مگر یہ کہ وہ جل پڑے؟

لوقا ۱۳: ۲۶

اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں
بلکہ اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز نہ رکھے تو وہ میر اشاغر دنہیں۔

لوقا: ۱۹: ۲

لیکن میرے ان دشمنوں کو جنہوں نے نہ چاہا
کہ میں ان پر بادشاہی کروں یہاں لااؤ اور میرے سامنے قتل کرو۔

يَا يَاهَا الَّذِينَ أَمْنَوا

إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْجَهَارِ وَالرُّهْبَانِ
لَيَأْكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَالَّذِينَ يَكُنُّ نَذِرًا
الَّذِهَبَ وَالْفِضَّةَ
وَلَا يُنْفِقُونَهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ^{٣٤}

۳۳۔ اے وہ لوگوں جو یمان لائے!

پیش اخبار عالم فاضل اور رہبان روہشت گرد کی اکثریت لوگوں کا مال ضرور باطل کے ساتھ کھاجاتے ہیں اور اللہ کے راستے کے بارے میں خلافت کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ سونے اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں (یعنی مستقبل کیلئے کھانا، پیسہ وغیرہ احتیاط سے روک لیتے ہیں) اور وہ اللہ کی راہ میں اس کو خرچ نہیں کرتے، پس ان کو درناک عذاب کی بشارت دے دے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفَقُوا
مِمَّا رَزَقْنَاكُمُ اللَّهُ^{عَزَّوَجَلَّ}

Qālَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا
أَنْطَعْمُ مَنْ لَوْيَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ^{صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ}
إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ^(٤)

۳۷۔ اور جب ان کے لئے کہا جاتا ہے خرچ کرو
اس میں سے جو اللہ نے تم کو رزق دیا،
تو جو لوگ (یعنی اخبار عالم فاضل
اور رہبان روہشت گرد) کفر کرتے ہیں
کہتے ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے
کیا ہم اس کو کھلانیں جس کو
اگر اللہ چاہتا تو وہ ہی کھلا دیتا۔
نہیں ہوتم سوائے واضح گمراہی میں۔

آل عمران ۳

۱۸۱۔ تحقیق اللہ نے ان لوگوں کی کہاوت رکھا ہوا
(یعنی اخبار عالم فاضل اور رہبان روہشت
گردوں کو) سن لیا جو کہتے ہیں کہ
بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی رامیر ہیں۔
غیر قریب ہم لکھ لیتے ہیں جو انہوں نے کہا اور
ان کا بغیر حق کے نبیوں (کی شخصیت) کو قتل کرنا۔
اور ہم کہیں گے جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو۔

آل عمران ۲

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ
وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ^{لَهُ}
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا
وَقَتْلَهُمُ الْأَثْبَيَاءُ بِغَيْرِ حِقٍّ^{لَهُ}
وَنَقُولُ ذُوقُوا
عَذَابَ الْحَرِيقِ^(١٨)

۱۶۱۔ اور انہوں نے ربار بر ہوتی کو پکڑا
(یعنی منافع کا ۵ رواں حصہ) اور تحقیق
اُس کے بارے میں وہ منع کرنے گئے تھے اور
انہوں نے لوگوں کا (جو زمرے میں آتے ہیں)
مال باطل کے ساتھ کھایا اور ان میں سے کافروں
کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

الانفال ۸

۱۶۲۔ اور جان لو کسی بھی شے سے جو تمہارا غنمِ منافع ہے
اگر تم اللہ کے ساتھ ایمان لانے والے ہو
پس بے شک اسکا ۵ رواں حصہ (صدقہ رخیرات)
اللہ کے لئے اور رسول رضیغیر کے لئے
اور قربیٰ رشتہ داروں کے لئے
اور تتمیٰ رتیبوں کے لئے
اور مساکین مسکینوں کے لئے
(جو غربت کا شکار ہو جائیں)
اور ان سبیلِ راستے کے بیٹوں کے لئے
اور جو کچھ ہم نے اپنے توکر پر نازل کیا
فرق کرنے والے دن جس دن ووجہ ملتے ہیں
(جو کہ اللہ نے بستیوں والوں سے دلویا
یعنی غنمِ منافع کا ۵ رواں حصہ اور
جو کچھ بھی ان کی حیثیت کے مطابق ہو)۔
اور اللہ ہر شے کے اوپر قدرت رکھتا ہے۔

الآنفال ۸

وَأَعْلَمُوا أَنَّمَا عَنْمَلْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَةً وَلِرَسُولِ
وَلِذِي الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمُسْكِينِينَ
وَابْنِ السَّبِيلِ
إِنْ كُنْتُمْ أَمْنَتُمْ بِاللَّهِ
وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا
يَوْمَ الْفِرْقَانِ
وَاللَّهُ عَلَىٰ هُنَّا شَيْءٌ إِقْدَرْتُرٌ^(۴)

لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ
أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ
يَتَعَوَّنَ فَصَلَّى اللَّهُ وَرَضَا
وَيَصْرُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾

۸۔ یہ (صدقہ رخیرات) ان فقراء مہاجرین کے لئے
ہے جو اپنے دائروں اور اموال سے نکالے گئے
وہ اللہ سے فضل اور رضا مندی ڈھونڈتے ہیں۔
اور وہ اللہ اور اسکے رسول کی مدد کرتے ہیں۔
وہی لوگ ہیں جو سچے ہیں۔

۹۔ اور یہ (صدقہ رخیرات) ان کے لئے جوان سے
قبل دائروں اور ایمان میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔
جو کوئی ان کی طرف ہجرت کرتا ہے
وہ ان سے محبت کرتے ہیں۔
اور وہ اپنے سینوں میں حاجت نہیں پاتے
اس میں سے جو ان کو دیا جاتا ہے
اور نہ ہی ان کے کنفوں پر اثر ہوتا ہے
اور اگرچہ (خاصہ) غربت ان کے ساتھ ہو۔
اور جو کوئی اپنے نفس کی کنجوں سے محفوظ ہوا
پس وہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ تَبَوَّءُ الدَّارَ
وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
مُّجْهُونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ
وَلَا يَجِدُونَ فِي قُصْدٍ وَرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّا آتَوْا
وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ
وَلَوْكَانَ بِهِمْ خَاصَّةٌ
وَمَنْ يُؤْقَ شَرَّ نَفْسِهِ
أُولَئِكَ هُمُ الْمُقْلِحُونَ ﴿٩﴾

الَّذِينَ يَا كُلُونَ الرِّبُو
لَا يَقُولُونَ إِلَّا كَمَا يَقُولُ الظَّالِمُ
يَتَبَعَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمُسْكِنِ
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا
وَأَحَلَ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَمَ الرِّبَا
فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ
فَأَنْتَ هُنَّ فَلَهُمَا سَلَفُ
وَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ
وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ أَصْحَابُ التَّارِيخِ
هُمْ فِيهَا خَلِيلُ وَنَ^{٣٥}

۲۷۵۔ وہ لوگ جور بار بڑھوتری کھاتے ہیں
(یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ کو)
وہ کھڑے نہیں ہو سکیں گے سوائے جیسے کہ
کوئی کھڑا ہو جسکو شیطان نے چھوکر
خبطی کر دیا ہو۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ
کہتے ہیں بے شک ابیع رلین دین
(یعنی بینک کا سود) ربار بڑھوتری کی مثال ہے۔
اور اللہ نے ابیع رلین دین (یعنی بینک کا سود)
کو حلال کیا ہے اور بار بڑھوتری کو حرام کیا ہے
(یعنی غنمی رمنافع کا ۵ رواں حصہ کو)۔
پس جس کسی کے پاس تمہارے رب کی طرف
سے وعظ آجائے پس وہ بازاً جائے
پس وہ اسکے لئے ماضی رگزرا ہوا ہے۔
اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔
اور جو کوئی واپس لوٹے گا
(جور بار بڑھوتری کھائے گا)
یعنی غنم رمنافع کا ۵ رواں حصہ کو)
پس وہ ہی آگ کے اصحاب ہیں
وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذْ قَوَّا اللَّهَ
وَذَرُوا مَا يَقَرُّ مِنَ الرِّبَآءِ
إِنَّ كُلَّ نِعْمَةٍ مُّؤْمِنُونَ ۳۷

۲۷۸۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!
اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور چھوڑ دو
جور بار بڑھوڑی میں سے ہے
(یعنی منافع کا ۵ راواں حصہ)
اگر تم ایمان والے ہو۔

ڈرمے

- ۱۔ ابن سبیل راستے کا بیٹا
- ۲۔ فقراء مہاجرین کی رحاجت مند مہاجرین (جو دائروں اور ایمان میں بھرت کر کے آئے ہوں)
- ۳۔ فقراء مہاجرین رحاجت مند مہاجرین (جو پہلے سے دائے اور ایمان میں موجود ہوں)
- ۴۔ قربانی شستہ دار
- ۵۔ بیتامی ریتیم
- ۶۔ مسکین رضورت مند (جن کی مالی حالت کمزور ہو جائے) وغیرہ۔

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا

فَأَذْلُلُوا بَحْرَبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَإِنْ تُبْدِمُ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ
لَا تَظْلِمُونَ وَلَا ظَلَمُونَ

(۲۷۶)

۲۷۹۔ پس اگر تم نہیں کرو گے

(یعنی ربا بر جھوتی میں سے جو باقی ہے
وہ نہیں چھوڑو گے منافع کا ہر اداہ حصہ)
پس اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
جگنگ کا اعلان ہے۔

اور اگر تم لوٹو گے پس تمہارے لئے
تمہارے اموال کے سر ہیں۔

نہ تو تم ظلم کرو اور نہ ہی تم ظلم کئے جاؤ گے۔

۷۔ وہ ہی تو لوگ ہیں جو کہتے ہیں
تم نہیں ان (مومنوں) پر خرچ کرو
جو اللہ کے رسول کے نزدیک ہیں
یہاں تک کہ وہ بکھر جائیں۔
اور اللہ کے لئے آسمان اور زمین کے خزانے ہیں
اور لیکن منافقین نہیں سمجھتے۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ
لَا يُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ
عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ
حَتَّىٰ يَنْفَضُوا
وَلِلَّهِ خَزَانَاتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَلَكُنَ الْمُنْفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسَاجِدًا اضْرَارًا
وَكُفَّرًا وَتَقْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَلَا رَحْصَادًا لِمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
مِنْ قَبْلُ
وَلَيَخْلِفُنَّ إِنْ أَرْدَنَا إِلَّا أَحْسَنُ
وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكُنُّ بُونَ

(١٧)

۱۰۷۔ اور (منافق) لوگوں نے اُس (ایک) مسجد کو
نقسان اور کفر (اسلام/سلامتی کا) کرنے کیلئے
اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالنے کیلئے
اور گھات کے لئے (یعنی اچانک جملے
کے لیے خفیہ جگہ) پکڑ رکھا ہے
ان (یہود/یہودیوں) کے لئے جو پہلے سے
اللہ اور اُس کے رسول سے جنگ کرتے آرہے
ہیں۔ اور ضرور و حلف اٹھاتے ہیں
کہ ہمارا رادہ سوائے اچھائی کے کچھ نہیں ہے۔
اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ
بے شک وہ لوگ ضرور جھوٹے ہیں۔

۱۰۸۔ تو کبھی بھی اُس (مسجد) میں کھڑا نہ ہو۔
ضرور وہ مسجد (یعنی مسجد حرام) جس کی بنیاد
پہلے دن سے تقویٰ پر ہے
زیادہ ہقدار ہے یہ کہ تو اُس میں کھڑا ہو۔
اس میں مرد ہیں جو محبت رکھتے ہیں
یہ کہ وہ طہارت کریں۔
اور اللہ طہارت کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

لَا تَقْمِ فِيهِ أَبَدًا
لِمَسَاجِدًا أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى
مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ
أَحَقُّ أَنْ تَقْوَمَ فِيهِ
فِيهِ رِجَالٌ يُجَبُونَ
أَنْ يَتَطَهَّرُوا
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُطَهَّرِينَ

(١٨)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ
يَدُ اللَّهِ مَغْلُولَةٌ
عُلِّتُ أَيْدِيهِمْ
وَلَعِنُوا بِمَا قَالُوا
بَلْ يَدُهُ مَبْسُوطَةٌ
نِفَقُ كَيْفَ يَشَاءُ
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ
مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
طُغِيَانًا وَكُفْرًا
وَالْقِينَا بِتَهْمَمِ الْعَدَاوَةِ
وَالْبَعْضَاءِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ
كُلُّمَا أَوْقَدُ وَإِنَّا إِلَلَحْرِبِ
أَطْفَاهَا اللَّهُ
وَيَسْعَونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ^{٦٤}

۶۲۔ اور یہود/ یہودی کہتے ہیں
(یعنی اخبار عالم فاضل اور رہبان/ دہشت گرد)
کہ اللہ کے ہاتھ میں چھکڑی ہے
(یعنی بندھا ہوا ہے)۔
ان کے ہاتھوں میں چھکڑی ہے
(یعنی بندھے ہوئے ہیں)۔
اور وہ اس کے ساتھ جوانہوں نے کہا عنت کئے
گئے بلکہ اس کے دونوں ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں،
وہ خرچ کرتا ہے کیسے بھی وہ چاہتا ہے۔
اور جو تیرے رب کی طرف سے
تیری طرف نازل کیا گیا
ضرور ان میں سے اکثریت کو
طفیانی (ناحت کرختی)، بے رحمی اور ظلم
اور نفر میں بڑھادیتی ہے۔
اور ہم نے قیامت کے دن تک ان کے درمیان
دشمنی اور نفرت ڈال دی ہے۔
جب کبھی بھی وہ (یہود/ یہودی)
جنگ کے لئے آگ لگاتے ہیں
اللہ اس کو بچا دیتا ہے،
اور وہ زمین میں فساد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔
اور اللہ فساد کرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔

إِنَّمَا جَزَرُ الظَّرِينَ
يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
وَيَسْعُونَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
أَنْ يُقْتَلُوا أَوْ يُصْلَبُوا
أَوْ يُنْقَطَّأُ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خَلَافٍ
أَوْ يُنْفَوُ مِنَ الْأَرْضِ
ذَلِكَ لِهُمْ حُزْنٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ^(٣)

۳۳۔ بے شک ان لوگوں کی جزا جو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور وہ زمین میں فساد کی کوشش کرتے ہیں یہ ہے کہ وہ قتل کر دیئے جائیں گے یا ان کو صلیب دے دی جائیگی یا ان کے ہاتھ اور پیر مخالف سمتوں سے کاٹ دیئے جائیں گے یا زمین سے نفع رجلا وطن کر دیئے جائیں گے۔ یہ ان کے لئے اس دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۳۴۔ سوائے وہ لوگ جو لوٹ چکے ہوں اس سے پہلے کہ تم ان پر قدرت حاصل کرلو، پس جان لو کہ بیشک اللہ بخششے والا، رحم کرنے والا ہے۔

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا
مِنْ قَبْلٍ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ
فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ^(٤)

۸۸۔ اور موسیٰ نے کہا۔ اے ہمارے رب
بے شک تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو
دنیا کی زندگی میں زینت اور اموال دیا۔
اے ہمارے رب اس لئے کہ وہ
تیرے راستے کے بارے میں گمراہ کرتے ہیں۔
اے ہمارے رب ان کو ان کے اموال پر مٹادے
اور ان کو ان کے دلوں پر سخت کر دے
پس وہ ایمان نہ لائیں
یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب کو دیکھ لیں۔

وقال مُوسَى
**رَبَّنَا إِنَّكَ أَتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَكَهُ
زِينَةً وَّأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لَا
رَتَّبَنَا إِلَيْصِلُوا عَنْ سَبِيلِكَ
رَتَّبَنَا أَطْيُسْ عَلَى أَمْوَالِهِمْ
وَأَشَدُّ دُعَى لِقَاءُهُمْ
فَلَكَ يُؤْمِنُوا
حَتَّى يَرَوُ الْعَذَابَ الْآلِيمَ** ^(۳۳)

سوال و جواب

فَإِذَا أَنْسَلْخَ الْكَشْهُرًا حِرْمٌ
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ
وَجَدُّوكُمْ فَوْهُمْ
وَخُذْ وَهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ
وَأَقْعُدْ وَالْهُمْ كُلُّ مُرْصَدٍ
فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَاتَّوَ الزَّكُوَةَ
فَخَلُوْ إِسْبِيلَهُمْ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

۵۔ پھر جب وہ محترم مہین (رمضان، شوال، ذی القعڈ، ذی الحج) ختم ہو جائیں پس مشرکین کو قتل کرو جہاں کہیں انہیں پاؤ (یعنی نفس کو) اور انہیں پکڑو اور انہیں محصور کرلو اور ان کے لئے ہر گھات کی جگہ میں بیٹھے رہو پس اگر وہ تو بے کر لیں اور صلوٰۃ رماز قائم کریں اور زکوٰۃ رجواز دیں پس انکا راستہ خالی کر دو۔ بے شک اللہ بخششے والا، رحم کرنے والا ہے۔

۶۔ اور اگر شرک کرنے والوں میں سے کوئی ایک تیری پناہ چاہے پس اس کو پناہ دو یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام نہیں۔ پھر اس کو امن کی جگہ پر پہنچا دو۔ وہ بیشک علم نہ رکھنے والی قوم ہے۔

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ
الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ
فَأَحْرِكْ حَتّیٰ يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ
ثُمَّ أَبْلَغْهُ مَا مَنَّهُ ۝
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۝

س ۱۔ سورۃ توبہ ۹ کی آیت ۵ میں مشرکوں کو قتل کرنے کو کہا، یہ کس طرح کا قتل ہے اسکی وضاحت کریں؟

۴۔ پس جب تمہاری اُن لوگوں سے ملاقات ہو جو کفر کرتے ہیں پس گردنوں پر ضرب لگاؤ۔
یہاں تک کے جب اُن پر قابو پاؤ
پھر مضبوطی سے باندھو۔
پس پھر یا تو احسان کرو یا پھر فدیہ لے لو یہاں تک
کے جنگ اپنا بوجہ اتار دے۔ اسی طرح،
اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور مدد لیتا اُن سے اور
لیکن تمہارے بعض کو بعض کے ساتھ آزماتا ہے۔
اور جو اللہ کے راستے میں قتل کئے گئے
پس ہر گز وہ اُن کے اعمال کو گمراہ نہیں کرے گا۔

۵۔ عنقریب وہ ان کو بڑایت دیگا
اور وہ ان کی حالت صحیح کر دے گا۔

فَإِذَا الْقِيلُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا
فَصَرْبَ الرِّقَابِ
حَتَّىٰ إِذَا أَخْتَمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ^۱
فَإِمَامًا بَعْدَ وَإِمَامًا فِدَاءً
حَتَّىٰ نَضَعَ الْحَرْبُ
أَوْزَارَهَا هَذِهِ ذَلِكَ^۲
وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَا تُنْصَرُ مِنْهُمْ
وَلِكُنْ لَيْلَوْا بَعْضَكُمْ بِعَضِ^۳
وَالَّذِينَ قُتُلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَلَنْ يُضْلَلَ أَنَّمَا لَهُمْ

سَيِّدِ يُهُمْ وَيُصْلِحُ بِالْهُمْ^۴

س۔ ۲۔ سورۃ محمد ۲۷ کی آیت نمبر ۷ میں اللہ ایمان والوں سے کہہ رہا ہے کہ کافروں کی گردنوں پر ضرب لگاؤ جس سے یہ شاندہ ہوتی ہے کہ کافروں سے جنگ کی جاسکتی ہے۔ اس کی وضاحت کریں؟

جاری ہے۔۔۔

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ
فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ
فَلَا كَرَّفَثَ وَلَا فُسُوقَ
وَلَا حِدَالٌ فِي الْحَجَّ
وَمَا تَقْعُلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ
وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى
وَالْقُوَنْ يَا وَلِي الْأَلْبَابِ^{١٩٧}

۷۔ حج کے مہینے (شووال، ذی القعڈہ، ذی الحج) معلوم ہیں
پھر جو کوئی ان مہینوں میں (اپنے اوپر)
حج فرض کر لے پھر حج میں کوئی
بے ہودہ گفتگو نہیں کرے
اور نہ (حقوق کی) آزادی لے اور نہ
بجھث مباحثہ کرے
اور جو تم بہتری سے کرو گے اللہ سے جانتا ہے۔
اور تم (ساز و سامان کا) اہتمام کرلو
پس بے شک بہترین اہتمام تقویٰ اختیار کرنا ہے،
اور اے صاحبان داش (روح کو سمجھنے والوں)
مجھ سے تقویٰ اختیار کرو۔

جاری ہے ---

۱۱۱۔ بے شک اللہ نے مونوں سے ان کے نفوس رفیقات اور ان کے اموال کو خرید لیا ہے بے شک ان کے لئے جنت ہے۔

وہ اللہ کی راہ میں اڑتے ہیں
پس وہ (اپنے نفوس رفیقات کو) قتل کرتے ہیں
اور وہ (اپنے نفوس رفیقات کے ساتھ)
قتل ہو جاتے ہیں۔ یہ اس کے اوپر سچا وعدہ ہے
تورات / قانون میں اور انجیل / خوشخبری میں
اور قرآن / پڑھائی میں۔

اور کوئی ہے جو اللہ سے زیادہ
اپنے عہد کو پورا کرے۔
پس خوشیاں مناواں سودے کے ساتھ
جو تم نے اس (یعنی اللہ) کے ساتھ سودا کیا۔
اور وہ عظیم کامیابی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَى مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَنفُسَهُمْ وَآمَوَالَهُمْ
بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ
يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيُقْتَلُونَ وَيُقْتَلُونَ
وَعَدَ اللَّهُ اعْلَمُ
فِي التَّوْرِيقَةِ وَالْأَنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ
وَمَنْ أَوْفَ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ
فَاسْتَبْشِرُوا بِيُعِكِمُ الَّذِي
بَايَعْتَمَ بِهِ
وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

وَلَقَدْ نَصَرَ رَبُّكُمُ اللَّهُ بِيَمْدُورٍ
وَأَنْتُمْ أَذْلَلُهُجَّا فَاتَّقُوا اللَّهَ
لَا عَلَّمْتُمْ شَكْرُونَ ۖ ۲۳

۱۲۳۔ اور تحقیق اللہ نے تمہاری پورے چاند کے ساتھ
تمہاری مدد کی اور تم کمزور تھے۔
پس اللہ سے تقویٰ اختیار کروتا کہ تم شکر گزار ہو۔

إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ
أَنْ يُمْدَدَ كُمْ رَبُّكُمْ
بِثَلَاثَةِ الْفِيْرَمِ مِنَ الْمَلِكِيَّةِ
مُتَّرَّلِينَ ۖ ۲۴

۱۲۳۔ جب تم نے مونوں کیلئے کہا
کیا تمہارے لئے وہ کافی نہیں ہے
یہ کہ تمہارا رب تمہیں پھیلائے
تین ہزار فرشتوں سے اترتے ہوئے۔

۱۲۵۔ اور وہ تمہارے پاس فوراً سے آجائیں
تو تمہارے رب نشان کئے ہوئے
پانچ ہزار فرشتوں کے ساتھ تمہیں پھیلادیگا۔

بَلِّي إِنْ تَصْبِرُو وَتَتَقَوَّا
وَيَا أَتُوْكُمْ مِنْ فُورِهِمْ
هَلْ زَايْمِدْ دُكْمَرَبِكُمْ
بِخَمْسَةِ الْفِيْرَمِ مِنَ الْمَلِكِيَّةِ
مُسَوْمِيَّنَ ۖ ۲۵

۱۲۶۔ اور نہیں بنایا اس کو اللہ نے
سوائے بشارت تمہارے لئے اور تا کہ
تمہارے دلوں کو اس کے ساتھ اطمینان ہو۔
اور نہیں ہے مدد سوائے اللہ کے نزدیک سے
طاقتور، حکمت والا ہے۔

وَفَاجَعَهُ اللَّهُ الْأَبْشِرَى لَكُمْ
وَلَتُطْمَئِنَ قُلُوبُكُمْ بِهِ
وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ ۲۶

س ۳۔ قرآن میں آل عمران ۳ کی آیت ۱۲۳ میں جنگ بدرا کا ذکر ہے۔ اسکے بارے میں وضاحت کریں؟

۲۰۔ اور تم ان کے لئے (اللہ کے دین رفیض کے لئے) یعنی اسلام رسالتی کو قائم کرنے کے لئے (تیار کر وقوت سے اور گھوڑوں کی بندش سے جس قدر تم استطاعت رکھتے ہو) (یعنی اپنی بے چیزی کی کیفیت کو روک کر اور پسکون رہ کر) تاکہ تم اس کے ساتھ اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے علاوہ کو بھی دہشت زدہ کر دو تم ان کو نہیں جانے اللہ ان کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ بھی تم اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے تمہاری طرف پوری طرح لوٹا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

۲۱۔ اور اگر وہ اسلام رسالتی کے لئے پروں کو جھکا دیں پس تم بھی اس کے لئے پروں کو جھکا دو اور اللہ پر توکل کرو۔ بے شک وہ ہی سننے والا، جانے والا ہے۔

س۔ ۲۔ آپ کا درس سننے کے بعد یہ اندازہ ہوتا ہے کہ جو ایمان والے نہیں ہیں ان سے بھی جگ نہیں کی جاسکتی۔ لیکن انفال ۸ کی آیت ۲۰ میں اللہ ایمان والوں سے کہہ رہا ہے کہ اپنی قوت سے اپنے گھوڑے تیار کھوا اور اپنے دشمنوں کو دہشت دلاؤ۔ اسکی وضاحت کریں؟

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ
لِلْأَكْوَافِ مِنَ السَّجْدَةِ الْحَرَامِ
إِلَى السَّجْدَةِ الْأَقْصَى
الَّذِي بَرَّئَ نَاحَوَلَةَ
لِنُزُلِهِ مِنْ أَيْتَابٍ
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ①

ا۔ پاک ہے وہ ذات جورات میں اپنے عبد رنو کرو
مسجد حرام سے مسجد قصی رو در کی مسجد کی طرف
لے گیا۔ وہ جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی
تاکہ ہم اسے اپنی آیات میں سے دکھائیں،
بے شک وہ سُنْنَةٌ والا، بصیرت والا ہے۔

آل عمران ۳

۹۶۔ بے شک انسانیت کے لئے پہلا گھر
جو وضع کیا گیا بلکہ کے ساتھ ہے
مبارک اور بدایت ہے جہانوں کے لئے۔

آل عمران ۲

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ
لِلَّذِي بِبَكَةَ مُبَرَّغًا^{٤٦}
وَهُدًى لِلْعَلَمِينَ

س۔ ۵۔ سورۃ توبہ ۹ کی آیت ۷۔ امیں آپ نے مسجد ضرار کا حوالہ دیا ہے جو یہ شلم میں ہے
اور وہاں جنگ ہو رہی ہے۔ تو پھر مسجد قصی کا ذکر جو اسراء ۱ کی آیت امیں آیا ہے
اُسکا کیا مقام ہے۔ اسکی وضاحت کریں؟

جاری ہے۔۔۔

سَيَقُولُ السَّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ
مَا وَلَهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي
كَانُوا عَلَيْهَا †
قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ
يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ
إِلَى صَرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٣﴾

۱۳۲۔ غفریب لوگوں میں سے جو حق ہیں
کہیں گے کس نے پھیر دیا ان کو
ان کے قبلہ سے جس پر وہ تھے۔
کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ کے لئے ہے۔
وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف
ہدایت کرتا ہے۔

القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)
24۔ موئی کی کتاب (2011)
25۔ مریم (2009)
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

- 30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)
32۔ القرآن (1991-2008)
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)
36۔ زبور (2008)
37۔ حدیث (2005)
38۔ سنت (2004)
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو یوریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)
06۔ حج (2006)
07۔ عمرہ (2006)
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)
84۔ صراطِ مستقیم (2013)
85۔ شفاقت (2010)
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)
87۔ مساجد (2013)
88۔ صلواۃ رہماز (2011)
89۔ محترم میئنے (2006)
90۔ صوم روزہ (2008)
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)
69۔ اخلاق (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



آئی آئی پی سی  ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تمندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں مصروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں باحث ملائیں اور انصار اللہ کے مددگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویٰ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزاۓ گا اور آپ پر اپنی حمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



ابھی عطیہ کریں

www.iipccanada.com/donate/